THE MONEY LENDERS ACT.

No. V of 1349 F.

CONTENTS.

Sections.

Preamble.

1. Short title, commencement and extent.

2. Definitions.

2.A. Non-Mulki money lenders barred from carrying on business of money lending.

3. Money lenders to get their names registered.

4. Power to cancel or suspend licence.

قانون قرض دہندگان

نشان (۵) ۱۳۴۹ف

دفعہ۔

تمہید۔

۱۔ مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

۲۔ تعریفات۔

۲ الف غیر ملکی قرض دہندگان کے لئے کاروبار قرض دہندگی کی ممانعت۔

۳۔ قرض دہندگان کے لئے نام درج رجسٹر کرانے کا لزوم۔

۴۔ اجازت نامہ کو منسوخ یا معطل کرنے کا اختیار۔

5. Money lenders to maintain accouts and to furnish statements thereof to debtors.

۵ - قرض دہندگان پر حسابات مرتب رکھنے اور مدیونان کو افراد حساب دینے کا لزوم -

6. Additional accounts to be maintained by pawn-brokers.

۶ - گرو دار پر مزید حسابات مرتب رکھنے کا لزوم -

7. Debtors not bound to admit correctness of accounts.

۷ - مدیونان حسابات کی صحت تسلیم کرنے پر مجبور نہ ہوں گے -

8. Receipt for payment of loan.

۸ - رسید ادائی قرضہ -

9. Procedure of Court in suits for recovery of loans.

۹ - مقدمات وصول قرضہ میں عدالت کا طریقہ کارروائی -

10, Computation of interest.

۱۰ - سود کا تعین -

11. Power of Court to limit interest due in certain cases.

۱۱ بعض صورتوں میں واجب الادا سود کو محدود کرنے کے متعلق عدالت کا اختیار -

12. Order for payment of decretal amount by instalments.

۱۲ - ڈگری کی باقساط ادائی کا حکم -

13. Punishment for molestation of debtor.

۱۳ - مدیون کو دق کرنے کی سزا -

14. Exemption from arrest.

۱۴ - گرفتاری سے استثناء -

15. Power to make rules.

۱۵ - قواعد بنانے کا اختیار -

(*Translation*)

THE MONEY LENDERS ACT.

No. V of 1349 F.

(Received the assent of H.E.H. the Nizam on 15th Shahrewar 1349 F.)

Whereas it is expedient to regulate the transactions of money lending and to make better provision for its control; It is hereby enacted as follows :—

Preamble.

1. (1) This Act may be called the Money lenders Act and shall come into force in the whole of H.E.H. the Nizam's Dominions from the date of its *publication in the Jarida, and from the said date the Agricultural Debtor's Relief and Prevention of Usury Regulation, 1341 F. and the Money lenders' Regulation, 1347 Fasli shall be repealed.

Short title, commencement and extent.

* Published in the Jarida dated 30th Shahrewar 1349 F.

قانون قرض دہندگان

نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۹ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۵ ر شہریور ۱۳۴۹ف منظور ہوا۔)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معاملات قرض دہندگی میں باہمی سبکی پیدا کی جائے اور اس کی نگرانی کا مناسب انتظام کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱۔ (۱) قانون ہذا بنام "قانون قرض دہندگان" موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔ سابق قانون اعلانیہ مورخہ ۳۰ ر شہریور ۱۳۴۹ف میں شامل کیا ہوا۔

(2) The form prepared, money lender's name registered, licence issued or anything done under the Money-lenders Regulation, 1347 F. till the commencement of this Act, shall be deemed to have been prepared, issued, registered and done under this Act; and this Act shall apply to them in the same manner as if they had been prepared, issued, registered, and done under this Act.

(۲)۔ قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ تک دستور العمل قرض دہندگان بابتہ ۱۳۴۷ف کے تحت جو نمونہ تیار۔ قرض دہندہ کا نام رجسٹر۔ اجازت نامہ جاری ہوا ہو۔ یا اور کوئی عمل کیا گیا ہو ان تمام کی نسبت یہ تصور ہوگا کہ وہ قانون ہذا کے تحت تیار۔ جاری اور رجسٹر ہوے اور عمل کئے گئے اور اوں کل سے قانون ہذا اوسی طرح متعلق ہوگا گویا وہ قانون ہذا کے تحت تیار۔ جاری اور رجسٹر ہوئے نیز عمل کئے گئے۔

2. In this Act, unless there is anything repugnant in the subject or context—

Definitions.

تعریفات - دفعہ ۲ - قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

(1) 'bank' means a company carrying on the business of banking and registered under the Hyderabad Companies Act No. IV of 1320 F.

(۱)۔ "بنک" سے ایسی کمپنی مراد ہے جو بنک کے کاروبار انجام دیتی ہو اور جس کی رجسٹری قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۰ف کے تحت ہوئی ہے۔

(2) 'company' means a company registered under the Hyderabad Companies Act No. IV of 1320 F.

(۲) "کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جس کی رجسٹری قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۰ف کے تحت ہوئی ہو۔

(3) 'co-operative society' means a society registered under the Hyderabad co-operative Credit Societies Act No. II of 1323 F.

(۳) "انجمن امداد باہمی" سے ایسی انجمن مراد ہے جس کی رجسٹری قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کے تحت ہوئی ہو۔

(4) 'loan' means a loan secured or unsecured, advanced on intrest in cash or in kind, and shall include every transaction which is in substance a loan, but shall not include the following :—

(۴) "قرضہ" سے ایسا کفالتی یا غیر کفالتی قرضہ مراد ہے جو بشکل نقد یا جنس سود پر دیا جائے اور اس میں ہر وہ معاملہ داخل ہوگا جو فی نفسہ قرضہ ہو مگر حسب ذیل صورتیں قرضہ کی تعریف میں داخل نہ ہوں گی۔

(*a*) a deposit of money or other property in a Post Office or in a bank or in a company or with a co-operative society ;

(الف)۔ کوئی امانت جو بشکل نقد یا دیگر جائداد کسی ڈاکخانہ میں یا کسی بنک یا کمپنی یا انجمن امداد باہمی میں رکھی گئی ہو۔

(*b*) a loan to or by and deposit

(ب)۔ کوئی قرضہ جو کسی ایسی انجمن یا جماعت

with, any society or association registered under any law ;

کو جو کسی قانون کے تحت رجسٹری شدہ ہو یا دیا جائے یا اوس سے حاصل کیا جائے اور کوئی امانت جو اُس کی تحویل میں ہو۔

(*c*) a loan advanced by Government or by any local authority authorised by Government ;

(ج) ۔ ایسا قرضہ جو سرکار عالی کی جانب سے یا سرکار عالی کے مجاز کردہ کسی مقامی عہدہ دار کے ذریعہ دیا جائے۔

(*d*) a loan advanced by a bank, a co-operative society or a company ;

(د) ایسا قرضہ جو کسی بنک یا انجمن امداد باہمی یا کمپنی کی جانب سے دیا جائے۔

(*e*) a sum of money advanced on the basis of a negotiable instrument as defined in the Negotiable Instruments Act, V of 1318 F. other than a promissory note ;

(ھ) ایسی رقم جو بجز پرامیسری نوٹ کے کسی ایسی دستاویز قابل بیع و شری کی بنا پر دی جائے جس کی تعریف قانون دستاویزات قابل بیع و شری نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۱۸ ف میں کی گئی ہے۔

(*f*) a loan advanced to an agricultural labourer by his employer ;

(و) ایسا قرضہ جو کسی زراعتی مزدور کو اس آجر نے دیا ہو۔

(*g*) a loan advanced by one trader to another trader in the ordinary course of business, in accordance with practice in trade ;

(ز) ایسا قرضہ جو معمولی کاروبار کے سلسلے میں تجارتی عمل درآمد کے لحاظ سے ایک تاجر نے دوسرے تاجر کو دیا ہو۔

(*h*) a sum of money payable to a trader by a person other than a cultivator or a labourer for articles sold on which interest is charged by reason of non-payment on due date ;

(ح) ۔ ایسی رقم جو کسی تاجر کو فروخت شدہ اشیاء کی بابتہ کاشتکار یا مزدور کے سوا کسی دوسرے سے واجب الادا ہو اور جس کے وقت پر ادا نہ کئے جانے کی وجہ سے سود عائد کیا گیا ہو ۔

(5) 'principal' means the amount of loan actually advanced to the debtor;

(۵) ۔ "اصل" سے کسی قرضہ کی وہ مقدار مراد ہے جو حقیقی طور پر مدیون کو قرض دی گئی ہو ۔

(6) 'interest' includes the return to be made expressly or impliedly in excess of the actual amount of loan advanced;

(۶) "سود" میں وہ معاوضہ داخل ہے جو صراحتاً یا ضمناً کسی دئے ہوئے قرضہ کی حقیقی مقدار کے علاوہ ادا شدنی ہو ۔

(7) 'money lender' means a person including a pawn-broker, who, within the meaning of this Act, only advances loan in the ordinary course of his business or does so along with other business, and shall also include the legal representative of such person and the person claiming to be his representative on the ground of succession or assignment or otherwise;

(۷) "قرض دہندہ" سے مراد بشمول گرو دار وہ شخص ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر قانون ہذا کی تعریف کے بموجب صرف قرضہ دیتا ہو یا دوسرے کاروبار کے ساتھ ایسا کرتا ہو اور اوس میں ایسے شخص کا قایم مقام قانونی اور وہ شخص بھی داخل ہوگا جو بربناء توریث یا انتقال یا کسی اور طریقہ پر اس کے قایم مقامی کا دعویدار ہو ۔

(8) 'pawn-brokes' means a person who in the ordinary course of his business advances, loan and takes goods in pawn as security for payment of such loan;

(۸) "گرو دار" سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر قرضہ کی ادائی کی ضمانت میں مال امانتاً رکھ کر قرضہ دیتا ہو۔

(9) 'trader' means a person who in the ordinary course of his business buys and sells goods and property and shall also include the following persons:–

(۹) "تاجر" سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر مال و جائداد کی خرید فروخت کرتا ہو اور اس میں حسب ذیل اشخاص بھی شامل ہوں گے۔

a wholesale dealer and retailer,

تھوک فروش اور چلر فروش

a commission agent,

کمیشن ایجنٹ

a broker,

دلال

a controller of factory,

کارخانہ دار

a contractor,

گتہ دار

a factory owner,

مالک کارخانہ

but shall not include a person who sells only his non-agricultural produce or cattle or buys agricultural produce or cattle for his own use.

مگر اوس میں ایسا شخص شامل نہ ہوگا جو صرف اپنی ذاتی زراعتی پیداوار یا مویشی فروخت کرتا ہو یا زراعتی پیداوار یا مویشی اپنے ذاتی استعمال کے لئے خریدتا ہو۔

(10) 'Cultivator' shall mean a person who is a member of the agricultural class within the meaning of the Prevention of Agricultural Land Alienation Act No. III of 1349 F. and whose main source of livelihood is agriculture;

(11) 'labourer' shall mean a person who earns his livelihood merely by physical labour and who receives wages in cash or in kind not exceeding one rupee per day or thirty rupees per month.

(12) 'prescribed' shall mean prescribed by rules made under this Act;

*[(13) 'stranger' means a person as defined in sub-section (k) of section 2 of the Hyderabad Public Security Act.]

*Added by Regulation No. XVI of 1355 F.

قانون قرض دہندگان - نشان (۵) سنہ ۱۳۴۹ف

(۱۰) "کاشتکار" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جو قانون انسداد انتقال زرعی اراضی نشان (۳) سنہ ۱۳۴۹ف کے مفہوم میں زراعت پیشہ طبقہ کا رکن ہو اور جس کی گزر بسر کا اصل ذریعہ زراعت ہو۔

(۱۱) "مزدور" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جو محض جسمانی محنت سے اپنی روزی کماتا ہو اور جس کو بشکل نقد یا جنس روزانہ ایک روپیہ یا ماہانہ تیس روپیہ سے زائد اجرت نہ ملتی ہو۔

(۱۲) "مقررہ" سے ایسے امور مراد ہوں گے جو بذریعۂ قواعد تحت قانون ہذا معین کئے جائیں۔

[(۱۳) "اجنبی" سے ایسا شخص مراد ہے جس کی تعریف قانون تحفظ امن عامہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۲ ضمن (ک) میں کی گئی ہے]۔

ے ترمیم بموجب دستور العمل نشان (۱۶) سنہ ۱۳۵۵ف

(*Translation*)

قانون قرض دہندگان - انشان (۵) ۱۳۴۹ف

*[2-A. (1) No money-lender who is a stranger shall carry on the business of money-lending from 18th Khurdad 1355 F.

Non-mulki moneylenders barred from carrying on business of money lending.

غیر ملکی قرضہ دہندگان کے لئے کاروبار قرض دہندگی کی ممانعت

دفعہ ۲ (الف)۔(۱) تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے کوئی قرضہ دہندہ جو اجنبی ہو کاروبار قرضہ دہندگی انجام نہ دے گا۔

(2) All licences granted under this Act to the money-lenders referred to in sub-section (1) shall be deemed to have been cancelled from 18th Khurdad 1355 F; and all transactions of money-lending carried on by such person as money-lenders shall cease from the said date. Such money-lenders shall not be entitled to refund of licence fee or to compensation on account of cancellation of licences.

(۲)۔ تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے تمام اجازت نامجات جو قرض دہندگان مذکور ضمن (۱) کو تحت قانون ہذا عطا ہوئے ہوں منسوخ متصور ہوں گے اور تمام معاملات قرضہ دہندگی جو ایسے اشخاص بحیثیت قرضہ دہندگان کئے ہوں تاریخ مذکور سے مسدود ہو جائیں گے ایسے قرض دہندوں کو تنسیخ اجازت نامہ جات کی وجہ سے فیس اجازت نامہ کی واپسی یا کسی معاوضہ کا استحقاق نہ ہوگا

(3) The money-lenders referred to in sub-section (1) who had obtained licences of money-lending under this Act prior to the 18th day of Khurdad 1355 F; may, under the provisions of this Act, recover through a competent court the loans advanced before the said date.

(۳) قرضہ دہندگان مذکورہ ضمن (۱) جو تاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۵۵ف سے قبل تحت قانون ہذا اجازت نامجات قرض دہندگی حاصل کر چکے تھے تاریخ مذکور سے قبل دیئے ہوئے قرضہ جات حسب احکام قانون ہذا بتوسط عدالت مجاز وصول کر سکیں گے۔

*Added by Regulation No. XVI of 1355 F.

ے ترمیم بہ موجب دستور العمل انشان (۱۶) ۱۳۵۵ف

(4) Any money-lender referred to in sub-section (1) who carries on the business of money-lending in contravention of the provisions of the said sub-section, or recovers his dues otherwise than in accordance with the provisions of sub-section (3) he shall, on conviction before the Taluqdar, be punished with imprisonment for a term which may extend to one year, or with fine or with both. An appeal from the order of the Taluqdar shall lie to the Sessions Judge.

(5) An offence under this section shall be cognizable and bailable and the Court trying the offence shall, unless it is proved to the contrary, presume that the accused is a stranger and that he was carrying on the business of money-lending in contravention of the provisions of this section.]

Money-lenders to get their names registered.

3. (1) Every officer who has been authorised by Government under this Act shall maintain a register of money-lenders in such form and with such particulars as

(۴) - اگر کوئی قرض دہندہ مذکورہ ضمن (۱) احکام ضمن مذکور کے خلاف کاروبار قرض دہندگی انجام دے یا اپنی یا فتنی رقوم قرضہ بمتابعت احکام ضمن (۳) وصول کرنے کے بجائے کسی اور طریقہ پر وصول کرے تو تعلقدار کے روبرو جرم ثابت ہونے پر اس کو قید کی سزا دیجائے گی جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکے گی یا اس پر جرمانہ کیا جا سکے گا یا ہر دو سزائیں دی جائیں گی تعلقدار کے حکم کی - ناراضی سے ناظم عدالت سشن کے پاس مرافعہ ہو سکے گا -

(۵) - جرم تحت دفعہ ہذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا اور عدالت سماعت کنندہ جرم یہ قیاس کرے گی کہ ملزم اجنبی ہے اور احکام دفعہ ہذا کے خلاف وہ کاروبار قرضہ ہندگی انجام دے رہا تھا بجز اس کے کہ اس کے خلاف ثابت کیا جائے -

قرض دہندگان کے لئے نام درج رجسٹر کرانے کا لزوم

دفعہ ۳ - (۱) ہر ایسا عہدہ دار جس کو سرکار عالی قانون ہذا کے تحت مجاز کریں قرض دہندگان کا ایک

may be prescribed. Such register shall be deemed to be a public document within the meaning of the Hyderabad Evidence Act No. II of 1313 F.

رجسٹر مقررہ نمونہ اور تفصیلات کے مطابق مرتب رکھے گا اور ایسا رجسٹر قانون شہادت نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۳ف کے مفہوم میں سرکاری دستاویز متصور ہوگا۔

(2) Every money-lender, in order to get his name registered, shall present an application in writing in the prescribed form to the competent officer and the said officer shall on such application being presented, register the applicant's name and grant a licence in the prescribed form and within prescribed period :

(۲) - ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ اپنا نام درج رجسٹر کئے جانے کے لئے تحریری درخواست حسب نمونہ مقررہ عہدہ دار مجاز کے پاس پیش کرے اور عہدہ دار مذکور پر لازم ہوگا کہ ایسی درخواست پیش ہونے پر درخواست گذار کا نام درج رجسٹر اور مقررہ نمونہ کے مطابق اور مقررہ مدت کے اندر اجازت نامہ جاری کرے۔

*[Provided that the licensing authority may, if he has reason to believe that a money-lender is of undesirable conduct, refuse to grant or to renew a licence and shall record the reasons therefor. Where the licensing authority is a Tahsildar an appeal from his order shall lie to the Taluqdar, and to the Subedar where the licensing authority is a Taluqdar. The decision of the appellate authority shall be final.]

[مگر شرط یہ ہے کہ اگر عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ کسی قرضدہندہ کا چال چلن ناپسندیدہ ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ بہ تحریر وجوہ اجازت نامہ عطا کرنے یا اس کی تجدید سے انکار کردے عہدہ دار مجاز اجرائی

*Added by Regulation No. XVI of 1355 F.

* ترمیم بہ موجب دستور العمل نشان (۱۶) ۱۳۵۵ف

اجازت نامہ تحصیلدار ہونے کی صورت میں اس کی تجویز کا مرافعہ تعلقدار کے پاس اور تعلقدار ہونے کی صورت میں صوبہ دار کے پاس ہوسکے گا۔ حاکم مجاز سماعت مرافعہ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔]

(3) Every person making an application under sub-section (2) shall pay such licence fee not exceeding *[twenty-five] rupees, as has been fixed for the district concerned.

(۳) - ہر ایسے شخص کو جو ضمن (۲) کے تحت درخواست پیش کرے اجازت نامہ کی بابتہ اوس قدر فیس ادا کرنی ہوگی جو متعلقہ ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہو۔ جس کی مقدار [پچیس] روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔

(4) A licence issued under sub-section (2) shall be valid for *[one year] from the date of issue.

(۴) - ضمن (۲) کے تحت جو اجازت نامہ جاری کیا جائے گا وہ تاریخ اجراء سے [ایک] سال تک نافذ رہے گا۔

(5) (a) No money-lender shall carry on in any district the business of money-lending without obtaining a licence provided for in sub-section (2).

(۵) - (الف) - کوئی قرض دہندہ مجاز نہ ہوگا کہ کسی ضلع میں بلا حصول اجازت نامہ محکومہ

*Substituted by Act No. IX of 1357 F.

* ترمیم بہ موجب قانون نشان (۹) ۱۳۵۷ف

(b) If any person contravenes the provisions of clause (a), *[he shall be punished with rigorous imprisonment for a term which may extend to six months or with fine or with both. The fine imposed] shall, in case of default, be recoverable as arrears of land revenue. The Taluqdar shall have power to award punishment under this clause. *[An appeal against his order shall lie to the Sessions Judge.]

*[(c) An offence under this subsection shall be cognizable and bailable.]

(6) *[Omitted.]

4. (1) Where it is found in respect of a money-lender that after the commencement of this Act;

Power to cancel or suspend licence.

*Amended by Regulation No. XVI of 1355 F.

ضمن (۲) بحیثیت قرض دہندہ کاروبار انجام دے۔

(ب) اگر کوئی شخص فقرہ (الف) کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو اُس کو قید بامشقت کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد (۶) ماہ تک ہوسکے گی یا اس پر جرمانہ کیا جاسکے گا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی عائد شدہ جرمانہ بصورت عدم ادائی مثل زر مالگزاری وصول کیا جاسکے گا۔ فقرہ ہذا کے تحت سزا دینے کا اختیار تعلقہ دار کو حاصل ہوگا جس کی تجویز کی ناراضی سے ناظم عدالت سشن کے پاس مرافعہ ہوسکے گا۔]

[(ج) جرم تحت ضمن ہذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا۔]

[(۶) حذف]

اجازت نامہ کو منسوخ یا معطل کرنے کا اختیار۔

[دفعہ ۴۔ (۱) کسی قرض دہندہ کے

[ترمیم بہ موجب دستور العمل نشان (۱۶) سنہ ۱۳۵۵ف

متعلق پایا جائے کہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد -

(a) he has been found guilty by a Civil Court of contravening the the provisions of sections 5, 6 or 8 in more than two suits, or

(الف) کسی عدالت دیوانی نے دو سے زائد مقدمات میں اس کو دفعات ۵ - ۶ یا ۸ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا ہے - یا

(b) the suit instituted by him has been dismissed in whole or in part on the ground that an entry relating to a loan has been made by him in any document showing the amount of loan to be in excess of that actually advanced including the necessary expenses incurred, or

(ب) - اوس کا دائر کردہ مقدمہ کلاً یا جزاً اس بناء پر خارج ہوا ہے کہ اُس نے قرضہ سے متعلق کسی دستاویز میں ایسا اندراج کیا جس سے قرضہ کی مقدار اوس مقدار سے زیادہ ظاہر ہوئی جو حقیقی طور پر بشمول ضروری اخراجات لاحقہ دی گئی تھی - یا

(c) the suit instituted by him was dismissed on the ground that it was based on fraud, or

(ج) - اوس کا دائر کردہ مقدمہ اس بناء پر خارج ہوا کہ وہ فریب پر مبنی تھا - یا

(d) he has been found guilty in a money transaction by a Court of forgery, cheating or coercion within the meaning of section 15 of the Contract Act No. VI of 1316 F., or

(د) کسی عدالت نے یہ طے کیا ہو کہ وہ کسی رقمی معاملہ میں جعل یا دھوکہ یا جبر حسب منشاء دفعہ (۱۵) قانون معاہدہ نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ف کا مرتکب ہوا ہے - یا

*[(e) he or his agent has been found guilty of contravening the provisions of section 13,]

[(ھ) وہ یا اسکا کارندہ احکام دفعہ ۱۳ کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار پا چکا ہو] تو تعلقدار مجاز ہوگا کہ اجازت نامہ کو منسوخ یا کسی مدت کے لئے معطل قرار دے یا اوس کی تجدید ایسی مدت تک ممنوع قرار دے جو دو سال سے زائد نہ ہو۔

The Taluqdar may cancel the licence or suspend it for any term, or prohibit the renewal thereof for a period not exceeding two years :

Provided that the Taluqdar shall not pass such order until the expiry of the period for appeal or revision or review and in case an appeal or revision or review has been filed until such appeal revision or review has been disposed of.

لیکن تا انقضائے مدت مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی اور مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی دائر ہونے کی صورت میں تا تصفیہ مرافعہ یا نگرانی یا تجویز ثانی تعلقدار ایسا حکم نہ دے گا۔

(2) (a) The Taluqdar may take action under sub-section (1) either of his own motion or on the application of an interested party :

(۲) - (الف) - تعلقدار مجاز ہوگا کہ ضمن (۱) کے تحت کارروائی بطور خود یا کسی متعلقہ فریق کی درخواست پر کرے۔

Provided that no licence shall be cancelled or suspended nor renewal thereof shall be prohibited without giving the money-lender an opportunity to defend.

مگر شرط یہ ہے کہ قرض دہندہ کو جو ابدہی کا موقع دیئے بغیر کوئی اجازت نامہ منسوخ یا معطل نہو سکے گا نہ اوس کی تجدید ممنوع قرار دی جا سکے گی۔

---

* Added by Regulation No. XVI of 1355 Fasli.

* ترمیم بہ موجب دستور العمل نشان (۱۶) سنہ ۱۳۵۵ ف

(b) The Taluqdar may, during the period for an appeal, either of his own motion or on the application of an interested party review his own order, provided an appeal therefrom is not pending before the Subedar. *[An appeal from an order of the Taluqdar shall lie to the Subedar whose decision shall be final.]

5. (1) A moneylender shall —

Money-lenders to maintain accounts and to furnish statements thereof to debtors.

(a) maintain separately a regular account of loan of each debtor;

(b) deliver to the debtor every year the prescribed statement of account signed by him or his agent specifying the amount of loan that may be outstanding against such debtor on the prescribed date. Such statement of account shall contain all transactions of loan entered into during that year. The statement shall be in the language of the village record of the district for which the moneylender has obtained a licence; and in the municipal limits or the suburbs which may be notified by the Government in the Jarida the statement of account shall be in Urdu.

*Added by Regulation No. XVI of 1355 Fasli.

(ب) تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ دوران مدت مرافعہ میں بطور خود یا کسی متعلقہ فریق کی درخواست پر تجویز ثانی کرے بشرطیکہ صوبہ داری میں مرافعہ زیر تصفیہ نہ ہو۔ [تعلقدار کے حکم کی ناراضی سے صوبہ دار کے پاس مرافعہ ہو سکے گا۔ جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔]

قرض دہندگان پر حسابات مرتب رکھنے اور مدیون کو افراد حساب دینے کا لزوم۔

دفعہ ۵۔ (۱) قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ (الف) ہر مدیون نان کے قرضہ کا باقاعدہ حساب علیحدہ علیحدہ رکھے۔

(ب) ہر سال اپنے یا اپنے کارندہ کے دستخط سے مقررہ فرد حساب مدیون کے حوالہ کرے جس میں اُس قرضہ کی صراحت ہوگی جو مقررہ تاریخ پر مدیون کے ذمہ باقی ہو۔ ایسی فرد حساب میں قرضہ کے وہ تمام معاملات درج ہوں گے جو اُس سال کے دوران میں ہوئے ہوں۔ فرد مذکور اُس ضلع کے دفتر

سے ترمیم بموجب دستور العمل نشان (۱۶) ۱۳۵۵ف

دیہی کی زبان میں ہوگی جس کے لئے قرضدہندہ نے اجازت نامہ حاصل کیا ہو اور حدود بلدیہ یا ایسے مضافات میں جن کے متعلق سرکار عالی اعلان مندرجہ جریدہ کریں فرد حساب اُردو میں ہوگی ۔

(2) The account mentioned in clause (a) of sub-section (1) shall be so maintained that items of principal and interest may be separately and clearly ascertained and the balance of principal and interest shall be shown separately. The money-lender shall not be authorised to include the interest or any portion of interest in the principal. The opening balance of principal and interest shall be separately shown :

(۲) ۔ حساب متذکرہ ضمن (۱) فقرہ (الف) اس طرح رکھا جائے گا کہ اصل اور سود کے مدات علحدہ اور واضح طور پر معلوم ہوسکیں اور اصل اور سود کی میزانیں علحدہ علحدہ بتلائی جائیں قرض دہندہ مجاز نہوگا کہ سود یا سود کے کسی جزو کو اصل میں شامل کرے۔ اصل اور سود کا افتتاحی بقایا علحدہ علحدہ بتلایا جائیگا۔

Provided that if after a loan was originally advanced by a money-lender, a widow or minor becomes entitled to such loan, such widow or minor shall not be required to maintain the account and furnish the statement of account under sub-section (1) for a period of one year from the date on which such right accrued.

مگر شرط یہ ہے کہ کسی قرض دہندہ کی جانب سے ابتداءً قرضہ دئے جانے کے بعد قرضہ مذکور کی مستحق کوئی بیوہ یا نابالغ ہوجائے تو ایسی بیوہ یا نابالغ پر لازم نہ ہوگا کہ ایسا حق پیدا ہونے کی تاریخ سے ایک سال کی مدت تک ضمن (۱) کے تحت حساب مرتب اور فرد حساب مہیا کرے۔

*[(3) The licensing authority or

(۳) عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ یا اس

*Added by Regulation No. XVI of 1355 Fasli.

* ترمیم بموجب دستور العمل نشان (ر) ۱۶ سنہ ۱۳۵۵ف۔

any person authorised by him may inspect the books of account of a moneylender for the purpose of satisfying himself that the provisions of this section are being complied with.]

کا مجاز کردہ کوئی شخص اس امر کا اطمینان کرنے کی غرض سے کہ احکام دفعہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے کسی قرض دہندہ کے کتب حسابی کا معائنہ کر سکے گا۔]

Additional accounts to be maintained by pawn-brokers.

6. (1) In addition to the duties mentioned in section 5, every pawn-broker shall maintain a regular account showing the following particulars :—

گرودار پر مزید حسابات مرتب رکھنے کا لزوم۔

دفعہ ۶ ۔ (۱) علاوہ اون فرائض کے جو دفعہ (۵) میں مذکور ہیں ہر گرودار پر لازم ہوگا کہ باقاعدہ حساب مرتب رکھے جس میں حسب ذیل امور درج ہونگے

(a) details of each of the articles taken in pawn by which it can be defined.

(الف) ۔ جو اشیاء گرو لی جائیں ان میں سے ہر ایک کی ایسی تفصیل جس سے اُس کا تعین ہو سکے

(b) the time agreed upon between the parties for the redemption of pawn, and

(ب) ۔ انفکاک گرو کی مدت جو فریقین میں طے ہوئی ہو۔ اور

(c) the name and address of the pawner.

(ج) ۔ گرو کنندہ کا نام اور پتہ۔

(2) The pawn-broker shall at the time of transaction deliver to the pawner a statement of the aforesaid entries under his or his authorised agent's signature, the said statement shall be in the language mentioned in clause (b) of sub-section (1) of section 5.

(۲) ۔ گرودار پر لازم ہوگا کہ اندراجات متذکرہ

(Translation)

مہدر کی ایک فرد اپنے یا اپنے کارندۂ مجاز کے دستخط سے بوقت معاملہ گرو کنندہ کے حوالہ کرے فرد مذکور اس زبان میں ہوگی جس کی صراحت دفعہ ۵ ضمن (۱) فقرہ (ب) میں کی گئی ہے۔

*[(3) The licensing authority or any person authorised by him may inspect the books of account of a pawn-broker for the purpose of satisfying himself that the provisions of this section are being complied with.]

[(۳) عہدہ دار مجاز اجرائی اجازت نامہ یا اس کا مجاز کردہ کوئی شخص اس کا اطمینان کرنے کی غرض سے کہ احکام دفعہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے کسی گرو دار کے کتب حسابی کا معائنہ کر سکے گا۔]

مدیونان حسابات کی صحت تسلیم کرنے پر مجبور نہ ہوں گے۔

Debtors not bound to admit correctness of accounts.

7. A debtor to whom a statement of account has been furnished under clause (b) of sub-section (1) of section 5, shall not be bound to admit or deny the correctness of such account, and from his mere silence it shall not he presumed that he has admitted the correctness of the account.

دفعہ ۷۔ کوئی مدیون جس کو تحت دفعہ (۵) ضمن (۱) فقرہ (ب) فرد حساب دی گئی ہو حساب مذکور کی صحت کو تسلیم کرنے یا اوس کی صحت سے انکار کرنے پر مجبور نہ ہوگا اور محض اُس کے سکوت سے یہ تصور نہ کیا جائے گا کہ اس نے حساب کی صحت تسلیم کر لی۔

*Added by Regulation Vo. XVI of 1355 F.

* ترمیم بہ موجب دستور العمل نشان (۱۶) سنہ ۱۳۵۵ف

8. Every moneylender shall, without delay, pass a receipt for the payment made by a debtor and if payment is made by challan a endorsement shall be made there on acknowledging receipt thereof..

Receipt for payment of loan.

رسید ادائی قرضہ - | دفعہ ۸ - ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ مدیون کی جانب سے جو ادائی عمل میں آئے اُس کی رسید بلا تاخیر دے اور اگر ادائی بذریعہ چالان عمل میں آئی ہو تو اُس پر وصولیابی کی تصدیق کرے۔

9. Notwithstanding anything contained in any law for the time being in force, in every suit relating to a loan—

Procedure of Court in suits for recovery of loans.

مقدمات وصول قرضہ میں عدالت کا طریقہ کاروائی - | دفعہ ۹ - باوجود کسی حکم کے جو کسی قانون نافذ الوقت میں ہو قرضہ کے ہر مقدمہ میں۔

(1) the Court shall frame and decide the issues whether the money-lender is a money-lender as defined in sub-section (7) of section 2, and whether he has complied with the provisions of *[section 3] and of clauses (a) and (b) of sub-section (1) of section 5 and sub-sections (1) and (2) of section 6 ;

(۱) عدالت پر لازم ہوگا کہ ان امور کی نسبت تنقیح قائم اور فیصل کرے کہ آیا قرض دہندہ دفعہ (۲) ضمن (۷) کی تعریف کے بموجب قرض دہندہ ہے اور اُس نے [دفعہ ۳] دفعہ ۵ ضمن (۱) کے فقرات (الف) و (ب) اور دفعہ ۶ کے ضمن (۱) و (۲) کے احکام کی تعمیل کی ہے۔

* Amended by Regulation No. XVI of 1355 F.

* ترمیم بہ موجب دستور العمل نشان (۱۶) ۱۳۵۵ف

*[(2) if it is proved that the plaintiff is a money-lender as defined in sub-section (7) of section 2, but does not hold a licence granted under section 3, the Court shall dismiss his suit;]

[(۲) اگر یہ ثابت ہو کہ مدعی حسب دفعہ ۲ ضمن (۷) قرض دہندہ کی تعریف میں آتا ہے اور دفعہ ۳ کے بموجب اجازت یافتہ نہیں ہے تو عدالت اس کا دعویٰ خارج کرے گی۔]

*[(2–A) if it is proved that] the money-lender has not complied with the provisions of clause (a) of sub-section (1) of section 5, or of sub-section (1) of section 6, or of section 8 and the plaintiff's claim is established in whole or in part, the Court may, in the circumstances of the case, disallow the whole or any portion of the interest due and may disallow the cost wholly or in part;

[(۲) (الف) اگر یہ ثابت ہو کہ] متعوض دہندہ نے دفعہ ۵ ضمن (۱) فقرہ (الف) یا دفعہ ۶ ضمن (۱) یا دفعہ ۸ کے احکام کی تعمیل نہیں کی ہے اور مدعی کا دعویٰ کلاً یا جزاً ثابت ہے۔

تو عدالت بلحاظ حالات مقدمہ کل واجب الادا سود یا اس کا کوئی جزو ساقط کرے گی اور خرچہ کلاً یا جزاً نامنظور کرسکے گی۔

(3) if it is proved that the money-lender has not furnished the debtor with a statement of account in accordance with the provisions of

(۳)۔ اگر یہ ثابت ہو کہ دفعہ ۵ ضمن (۱) فقرہ (ب) یا دفعہ ۶ ضمن (۲) کے احکام کی

*Amended by Regulation No. XVI of 1355 F.

* ترمیم بہ موجب دستور العمل نشان (۱۶) سنہ ۱۳۵۵ف

clause (b) of sub-section (1) of section 5 or of sub-section (2) of section 6, the Court shall, in computing the amount of interest, exclude the interest in respect of every period for which the money-lender has not furnished the debtor with the statement of account :

تعمیل میں قرضہ دہندہ نے مدیون کو فرد حساب نہیں دی تو عدالت پر لازم ہوگا کہ سود کی مقدار کا تعین کرنے میں ایسی ہر مدت کے سود کو خارج کرے جس کی بابت قرض دہندہ نے مدیون کو فرد حساب نہ دی ہو ۔

Provided that if the money-lender has, after the prescribed time, furnished the statement of account and the Court is satisfied that there was sufficient cause for not furnishing the statement earlier, the Court may, inspite of such default, include such period or periods for computing the interest.

مگر شرط یہ ہے کہ اگر قرض دہندہ نے مقررہ مدت کے بعد فرد حساب دے دی ہو اور عدالت مطمئن ہو جائے کہ اُس سے قبل فرد حساب نہ دینے کے لئے کافی وجہ موجود تھی تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے قصور کے باوجود ایسی مدت یا مدتوں کو سود کا حساب لگانے میں محسوب کرے ۔

EXPLANATIONS. If a money-lender has maintained his account and delivered the statement of account in the prescribed form and manner, it shall inspits of any error or omission, be presumed that he has complied with the provisions of clauses (a) and (b) of sub-section (1) of section 5 and of sub-sections (1) and (2) of section 6, if the Court is of opinion that such error or omission is accidental or immaterial and that the accounts are maintained in good faith.

توضیح ۔ اگر کوئی قرض دہندہ اپنا حساب مرتب رکھے اور مقررہ نمونہ اور طریقہ کے مطابق فرد حساب حوالہ کرے تو باوجود کسی غلطی یا ترک کے اُس کے متعلق یہ قیاس کیا جائے گا کہ اُس نے دفعہ ۵ ضمن (۱) کے فقرات (الف) و (ب) اور دفعہ ۶ ضمن (۱) و (۲) کے احکام کی تعمیل کی بشرطیکہ عدالت کی رائے میں ایسی غلطی

10. (1) The maximum rate of interest from the date on which this Act comes into force shall be nine per cent per annum in the case of secured loan and twelve per cent, per annum in case of unsecured loan. *[From 18th Khurdad 1355 F. the rate of interest shall be six per cent per annum in the case of secured loan and nine per cent per annum in the case of unsecured loan.] The levy of charges other than compound interest and expenses mentioned in sub-section (3) of this section incurred by a money-lender in respect of loans, shall be forbidden:

Compensation of interest:

*Added by Regulation No. XVI of 1355 F.

یا ترک التفاتی یا غیر اہم ہو اور حسابات نیک نیتی سے رکھے گئے ہوں۔

سود کا تعین۔ دفعہ ۱۰۔ (۱) قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ سے شرح سود کی انتہائی مقدار کفالتی قرضہ کی صورت میں نو فی صد سالانہ اور غیر کفالتی قرضہ کی صورت میں بارہ فیصد سالانہ ہو سکے گی۔ [تاریخ ۱۸ خرداد ۱۳۵۵ف سے شرح سود کی مقدار کفالتی قرضہ کی صورت میں چھ فی صد سالانہ اور غیر کفالتی قرضہ کی صورت میں نو فی صد سالانہ ہو سکے گی]۔ سود در سود اور مصارف متذکرہ ضمن (۳) دفعہ ہذا کے ماسوا دیگر ایسے مصارف کہ جو قرضہ حاصل کرنے کے بارے میں قرض دہندہ کی جانب سے طلب کیے جائیں ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔

*ترمیم بموجب دستور العمل نشان (۱۶) ۱۳۵۵ف

(*Translation*)

(2) The parties may include a stipulation in the agreement that if the sum payable as interest is not paid on the date fixed, under the agreement, the money-lender may charge simple interest on such sum by way of damages from the date of default until it is paid, at a rate not exceeding half the rate of interest payable on the principal and the interest so charged shall not, for the purposes of this Act, be deemed to be part of the interest charged in respect of the loan.

(3) When property is given by way of security or mortgage nothing in this section shall prevent a money-lender from recovering the expenses incurred for investigating title to the property, the costs of stamp and expenses for registration of document and other expenses incurred which may be reasonable in the opinion of the Court, if the parties have agreed in writing to the levy and payment of such expenses, otherwise only expenses leviable under the Transfer of Property Act No. I of 1336 F. or any other law for the time being in force, shall be allowed.

(۲) ۔ فریقین کو معاہدہ میں شرط قائم کرنے کا اختیار رہوگا کہ اگر سود کے تحت واجب الادا رقم بہ موجب معاہدہ تاریخ معینہ پر ادا نہ کی جائے تو قرض دہندہ کو اختیار ہوگا کہ ایسی رقم پر تاریخ عدم ادائی سے اُس کے ادا ہونے تک سود سادہ بطور تاوان عائد کرے جس کی شرح اصل پر ادا شدنی شرح سود کی نصف سے زائد نہ ہوگی ۔ اور اس طرح عائد شدہ سود قانون ہذا کے اغراض کے لئے اُس سود کا جزو متصور نہ ہوگا جو قرضہ پر عائد ہوا ہو ۔

(۳) ۔ جب کوئی جائداد بطور ضمانت یا رہن مکفول کی جائے دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی قرض دہندہ کے حق میں ایسے مصارف کے وصول کا مانع نہ ہوگا جو جائداد کی حقیت کی دریافت قیمت اسٹامپ و اخراجات رجسٹری و دستاویز و دیگر لاحقہ اخراجات کی بابت عائد ہوئے ہوں اور جو عدالت کی رائے میں واجبی ہوں بشرطیکہ ایسے مصارف کے عائد کرنے اور ان کی ادائی کے متعلق فریقین نے تحریری اقرار کیا ہو ۔ بصورت دیگر وہی مصارف

EXPLANATION : In cases where the transaction of loan is in kind or loan is in cash and its repayment in kind, or loan in kind and repayment in cash, the amount of principal and interest shall be determined according to the local market-price of the commodity at the time of taking and repayment of loan.

توضیح - جن صورتوں میں کہ قرضہ کا لین دین بہ شکل جنس ہو یا قرضہ نقد اور ادائی جنس میں یا قرضہ جنس اور ادائی نقد میں ہو تو اصل اور سود کی مقدار کا تعین اُس جنس کی مقامی بازاری اُس قیمت کے لحاظ سے کیا جائے گا جو بوقت حصول وادائی قرضہ تھی ۔

بعض صورتوں میں واجب الادا سود کو محدود کرنے کے متعلق عدالت کا اختیار ۔

11. (1) The provisions of this Act shall not apply to a loan advanced before the commencement of this Act :

Power of Court to limit interest due in certain cases.

دفعہ ۱۱ - (۱) - احکام قانون ہذا کسی ایسے قرضہ سے متعلق نہ ہوں گے ۔ جو قانون ہذا کے نفاذ سے قبل دیا گیا ہو

Provided that no Court shall be competent to pass a decree for a sum exceeding the principal on account of any out standing interest in respect of a loan advanced to a cultivator or labourer before the commencement of this Act.

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت مجاز نہ ہوگی کہ کسی ایسے قرضہ کے متعلق جو کسی کاشتکار یا مزدور کو قبل نفاذ قانون ہذا دیا گیا ہو بقایائے سود کے تحت ایسی رقم کی ڈگری صادر کرے جو اصل

سے متجاوز ہو۔

(2) In an inquiry under sub-section (1) into the loan advanced to a cultivator or a labourer, the outstanding interest shall be computed in the following manner :—

(۲) - حسب ضمن (۱) کاشتکار یا مزدور کے قرضہ کی تحقیقات میں بقایائے سود کا حساب حسب طریقہ ذیل کیا جائے گا۔

(a) the account for the twelve years preceding the commencement of this Act shall be so examined that *[on the first day of the twelve years period and if the loan had commenced within twelve years, on the date on which the transaction commenced,] the amount outstanding against the debtor shall be entered against the debtor's name as principal;

(الف) - تاریخ نفاذ قانون ہذا سے بارہ سال قبل تک کے حسابات اس طرح دیکھے جائیں گے کہ تاریخ [ابتدائے مدت دوازدہ سالہ پر اور قرضہ کی ابتدا اندرون بارہ سال ہو تو تاریخ آغاز معاملت] پر جو رقم بذمہ مدیون برآمد ہو اُسے مدیون کے نام بہ طور اصل درج کیا جائے گا۔

(b) separate accounts, of the principal and interest shall be maintained;

(ب) - اصل اور سود کا حساب علحدہ علحدہ مرتب ہوگا۔

(c) in the account of principal there shall be debited to the debtor's name all such amounts as may, from time to time, have been actually received by the debtor from the money-lender and if any goods is sold as part of the transaction, its price shall be included therein;

(ج) - اصل کے حساب میں قرضہ کی وہ تمام مقدار مدیون کے نام پر خرچ ڈالی جائے گی۔ جو مدیون کو قرض دہندہ کی جانب سے وقتاً فوقتاً

*Amended by Act No. 1 of 1351 F.

[1] - ترمیم بہ موجب قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۵۱ ف

(d) in the account of principal there shall not be debited to the debtor's name any outstanding interest which has been converted into principal by any agreement settlement, or contract in the course of the transaction; *[omitted]

(د) ۔ اصل کے حساب میں کسی ایسے بقایائے سود کا خرچ مدیون کے نام نہیں ڈالا جائیگا۔ جو دوران معاملہ میں کسی قرارداد تصفیہ یا معاہدہ کی رو سے مبدل بہ اصل کیا گیا ہو [حذف][1]

(e) in the account of interest up to the date on which this Act comes into force, simple interest on the balance of principal shall be calculated at the rate agreed between the parties, provided that it does not exceed †[nine] per cent per annum in the case of secured loan and †[twelve] per cent per annum in the case of unsecured loan, and †[from the date on which this Act comes into force upto 18th Khurdad 1355 F,] the rate of interest shall not exceed †[nine] per cent per annum and †[twelve] per cent per annum respectively. †[From 18th Khurdad 1355 F, the rate of interest shall not exceed six per cent per annum and nine per cent per annum respectively;]

(ھ) سود کے حساب میں بقایائے اصل پر تاریخ نفاذ قانون ہذا تک سادہ سود اس شرح سے لگایا جائے گا جو فریقین میں طے ہوئی ہو بشرطیکہ وہ کفالتی قرضہ کی صورت میں [نو][2] فی صد سالانہ اور غیر کفالتی قرضہ کی صورت میں [بارہ][2] فیصد سالانہ سے متجاوز نہ ہو اور [تاریخ][2] نفاذ قانون ہذا سے [تاریخ ۱۸ر خورداد ۱۳۵۵ ف][2] تک شرح سود علی الترتیب [نو][2] فی صد سالانہ اور [بارہ][2] فی صد سالانہ سے متجاوز نہ ہوگی۔ [تاریخ ۱۸ر خورداد ۱۳۵۵ ف][2]

*Omitted by Act No. I of 1351 F.
†Amended by Regulation No. 16 of 1355 F.

[1] حذف بہ موجب قانون نشان (۱) ۱۳۵۱ ف

[2] ترمیم بہ موجب ـــــ دستور العمل نشان (۱۶) ۱۳۵۵ ف

سے شرح سود علی الترتیب چھ فی صد سالانہ اور نو فی صد سالانہ سے متجاوز نہ ہوگی۔

(f) all payments made in cash or kind by the debtor to the money lender or on his account, and all benefit of services or other advantages of every description, received by the money lender in the course of the transaction the value of which shall, if necessary, be determined by the court in its discretion or with the aid of arbitrators appointed by it, shall be credited first in the account of interest; and the balance, if any, after payment of the interest due shall be credited to the account of the principal;

(د) - تمام ادائی جو بہ شکل نقد یا جنس مدیون کی جانب سے قرضدہندہ کو یا اُس کے حساب میں عمل میں آئی ہو اور تمام منافعہ خدمات یا ہر قسم کے دیگر فوائد جو قرض دہندہ کو دوران معاملہ میں حاصل ہوئے ہوں جن کی مالیت کا تعین بشرط ضرورت عدالت اپنے اختیار تمیزی سے یا اپنے مقرر کردہ ثالثوں کی مدد سے کرے گی اولاً ادائی سود میں محسوب کئے جائیں گے اور واجب الادا سود ادا ہونے کے بعد اگر کچھ بچ جائے تو وہ بچت اصل کی ادائی میں محسوب کی جائے گی۔

(g) The principal and interest shall be calculated up to the date of institution of the suit, and the balance, (if any) of the two items, outstanding against the debtor on the said date shall be the amount payable by the debtor on the said date. If the amount of interest exceeds the principal, the amount of interest in excess of the principal shall not be allowed.

(ز) - اصل اور سود کا حساب تاریخ ارجاع دعویٰ تک لگایا جائے گا اور ان دونوں مدات کے بقایا (اگر کوئی ہو) کی میزان جو مدیون کے ذمہ تاریخ مذکور پر برآمد ہو رقم واجب الادا بذمہ مدیون بتاریخ مذکور قرار پائے گی اگر سود کی رقم اصل سے زیادہ برآمد ہوتی ہو تو سود کی رقم اصل سے

12. (1) The court may, in respect of a decree without instalments passed after the commencement of this Act, at any time on the application of a judgment-debtor, after notice to the decree-holder, direct that the amount of the said decree shall be paid in such number of instalments and subject to such conditions and on such dates as may, in its opinion, be proper having regard to the circumstance of the judgment-debtor and the amount of the decree.

Order for payment of decretal amount by instalments.

زرڈگری کی بااقساط ادائی کا حکم - ۱۲ (۱) - کسی غیر اقساطی ڈگری کے متعلق جو قانون ہذا کے نفاذ کے بعد صادر ہوئی ہو عدالت کو ہر وقت اختیار ہوگا کہ مدیون ڈگری کی درخواست پر ڈگریدار کو اطلاع دینے کے بعد حکم صادر کرے کہ ڈگری مذکور کی رقم اس قدر اقساط میں ایسی شرائط کے تابع ایسی تواریخ پر ادا کی جائے جو اس کی رائے میں مدیون ڈگری کے حالات اور مقدار زر ڈگری کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو -

(2) In case the judgment-debtor is a cultivator or a labourer, the power mentioned in sub-section (1) may also be exercised in respect of a decree passed before the commencement of this Act :

(۲) - مدیون ڈگری کاشتکار یا مزدور ہونے کی صورت میں اختیار متذکرہ فقرہ (۱) ایسی ڈگری کے متعلق بھی استعمال کیا جاسکے گا جو قانون ہذا کے نفاذ سے قبل صادر ہوئی ہو -

Provided that such power shall not be exercised more than once in respect of the same decree.

مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی ڈگری کے متعلق اختیار مذکور کا استعمال ایک سے زائد مرتبہ نہ کیا جاسکے گا -

(*Translation*)

13. (1) A money-lender or his agent who molests or abets the molestation of a debtor for the recovery of debt *[shall be punished with rigorous imprisonment for a term which may extend to two years or with fine or with both.]

Punishment for molestation of debtor.

Explanation: For the purposes of this section a money lender or his agent shall be deemed to molest a debtor when he commits the following acts with intent to prevent the debtor from doing any act which he has a right to do or forces him to do any act which he has a right not to do:—

(a) obstructs the debtor or uses violence against or intimidates him, or

*Substituted by Regulation No. VI of 1355 F.

مدیون کو دق کرنے کی سزا - دفعہ ۱۳ - (۱) - قرض دہندہ یا اُس کا کارندہ جو کسی مدیون کو قرضہ کے وصول کے لئے دق کرے یا دق کرنے میں اعانت کرے اس کو قید بامشقت[۵] کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال ہو سکے گی یا جرمانہ کیا جا سکے گا یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

توضیح - دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے کسی قرض دہندہ یا اُس کے کارندہ کا کسی مدیون کو دق کرنا اُس وقت سمجھا جائے گا جب کہ وہ حسب ذیل افعال اس نیت سے کرتے کہ مدیون کو کسی ایسے فعل سے باز رکھے جس کے کرنے کا اُس کو حق حاصل ہے یا کسی ایسے فعل پر مجبور کرے جس کے نہ کرنے کا اُس کو حق حاصل ہے۔

(الف) - مدیون کی مزاحمت کرے یا اُس کے مقابلہ میں جبر سے کام لے یا اُس کو خوف دلائے۔ یا

۵ ترمیم بہ موجب دستور اصل نشان (۱۶) ۱۳۵۵ ف

(*Translation*)

(b) follows the debtor wherever he goes or interferes with any property owned or used by him or deprives him of, or hinders him in, the use thereof, or

(ب) ہر جگہ جہاں مدیون جائے اُس کے پیچھے لگا رہے یا اُس کی ایسی جائداد میں جو اُس کی ملک ہو یا اُس کے استعمال میں ہو دست اندازی کرے یا اُس کے استعمال سے اُسے محروم کرے یا اُس میں مزاحم ہو۔ یا

(c) loiters or does any similar act at or near a house or place where the debtor resides, works, or carries on any business or is present there by accident:

(ج) کسی مکان یا مقام پر یا اُس کے قریب جہاں مدیون رہتا ہو یا کام کرتا ہو یا کوئی کاروبار چلاتا ہو یا اتفاقاً موجود ہو گشت لگاتا رہے یا اسی قسم کا کوئی اور فعل کرے۔

Provided that if a money-lender or his agent happens to be at or near such house or place merely for the purpose of obtaining or communicating any information or to make a demand for a loan due, he shall not be deemed to have molested the debtor.

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی قرض دہندہ یا اُس کا کارندہ ایسے مکان یا مقام پر یا اُس کے قریب محض کوئی اطلاع حاصل کرنے یا پہونچانے یا واجب الادا قرضہ کے مطالبہ کی غرض سے موجود ہو تو اُس کے متعلق یہ متصور نہ ہوگا کہ اُس نے مدیون کو دق کیا۔

(2) An offence under this section shall be cognizable and bailable.

(۲) جرم تحت دفعہ ہذا قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہوگا۔

14. Notwithstanding anything contained in the Hyderabad Code of Civil Procedure No. III of 1323 F., a labourer or a cultivator who is a pattedar, shikmidar, Asami-Shikmi or holder of land with a revenue of fifty rupees or less, shall not be arrested to be detained in civil Jail.

Exemption from arrest.

گرفتاری سے استثنار ۔ | **دفعہ ۱۴** ۔ باوجود کسی حکم مندرجہ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۳ف کوئی مزدور یا ایسا کاشتکار جو پچاس روپیہ یا اُس سے کم زر مالگزاری کے اراضی کا پٹہ دار۔ شکمی دار۔ آسامی شکمی یا قابض ہو محبس دیوانی میں رکھے جانے کے لئے گرفتار نہ کیا جاسکے گا۔

15. (1) Government may make rules for carrying out the purposes of this Act.

Power to make rules.

قواعد بنانے کا اختیار ۔ | **دفعہ ۱۵** ۔ (۱)۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔

(2) All rules made under this Act shall come into force from the date of publication in the Jarida.

(۲) قانون ہذا کے تحت تمام قواعد اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے۔